© rasailojaraid.com

تبصرے

نزھۃ الخواطر و بھجۃ المسامع والنواظر جلد ہشتم از مولانا حکیم سید عبدالحئی

تقطیع کلاں ضخامت ۵۲۹ صفحات۔ ٹائپ روشن۔ قیمت درج نہیں۔ پتہ: دائرۃ المعارف، حیدرآباد دکن۔

ہندوستان صدیوں سے اسلامی تہذیب و ثقافت کا گہوارہ رہا ہے۔ اس ملک کے سلاطین و امراء کی علم نوازی و معارف پروری نے مشرقِ وسطیٰ اور ایران و ترکستان کے اربابِ علم و فن کے خاندانوں کو یہاں لا بسایا اور ان حضرات کی علمی و دینی سرگرمیوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس خاک سے بڑے بڑے نامور علما، مشائخ اور اصحابِ کمال پیدا ہوئے جن کے فیوض و برکات کی تابانی سے عرب و عجم کا کوئی خطہ محروم نہیں رہا۔۔۔ تذکرہ و تاریخ کی کتابوں میں ان حضرات کے حالات اور ان کے کارناموں کا بیان جستہ جستہ اور پراگندہ طور پر ملتا ہے لیکن مولانا حکیم سید عبدالحئی (اللہ تعالیٰ ان کی قبر ٹھنڈی رکھے) پہلے بزرگ ہیں جنھوں نے سالہا سال کی محنت شاقہ اور تلاش و جستجو کے بعد برصغیر ہند و پاک کے ہزاروں اکابر علم و ادب و اصحابِ شریعت و طریقت کا ایک جامع تذکرہ عربی زبان میں مرتب کیا۔ اس تذکرہ کی سات ضخیم جلدیں جو دائرۃ المعارف حیدرآباد کی طرف سے شائع ہو چکی تھیں۔ اور جلد ہشتم ابھی زیر قلم تھی کہ مصنف کا مرغِ روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گیا لیکن "من مات و الی خلف ما مات" کے بحکم مرحوم کی یہ بڑی خوش نصیبی تھی کہ انھوں نے مولانا سید ابوالحسن علی ندوی جیسا فاضل اور جامع کمالات فرزند پایا تھا جس سے زیادہ موزوں تر کوئی دوسرا شخص اس اہم کام کی تکمیل کے لئے دستیاب ہی نہیں ہو سکتا تھا۔ چنانچہ موصوف نے اس کی تکمیل کی اور اس شان سے کی کہ زبان و بیان، اسلوب تحریر اور فکر و رائے کے اعتبار سے پدر بزرگوار اور فرزند ارجمند کی تحریر میں کسی قسم کا کوئی فرق ہی نظر نہیں آتا۔ خالک

© rasailojaraid.com